

سوال

میں سوال کے چھ روزے رکھ رہا تھا کہ پانچویں روزے کو جمعہ والے دن فجر مجھے قئی آئی اور کھایا پیا سب نکل گیا، قئی بغیر کسی قصد و ارادہ کے آئی تھی چنانچہ میں نے وہ روزہ مکمل کیا اور ہفتہ والے دن بھی روزہ رکھا، آیا میرا روزہ صحیح ہے یا نہیں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ کا روزہ صحیح ہے، اور اس قئی سے روزہ کو کوئی نقصان نہیں ہوا کیونکہ جو شخص بغیر کسی عمد اور قصد کے قئی کرے اسکا روزہ صحیح ہے، لیکن جو شخص جان بوجھ کر خود قئی کرے اسکا روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اس کی دلیل ترمذی کی درج ذیل حدیث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس پر قئی غلبہ کر جائے (یعنی خود بخود آئے) تو اس پر قضاء نہیں اور جو شخص خود قئی کرے اسے قضاء کرنی چاہیے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (720) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اور جس نے خود جان بوجھ کر قئی کی اس پر قضاء ہے، اور جسے قئی خود بخود آئے اس پر کچھ نہیں۔

استقاء کا معنی یہ ہے کہ: وہ خود جان بوجھ کر قئی کرے، اور ذرعہ کا معنی یہ ہے کہ: قئی اس کے اختیار کے بغیر ہی آجائے۔

اس لیے جو شخص خود جان بوجھ کر قئی کرے گا اس پر قضاء لازم ہے، کیونکہ اس سے اسکا روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اور جسے خود بخود بغیر اختیار کے قئی آجائے اس پر کچھ نہیں؛ عام اہل علم کا قول یہی ہے۔

خطابی رحمہ اللہ کہتے ہیں: میرے علم کے مطابق تو اس مسئلہ میں اہل علم کے مابین کوئی اختلاف نہیں " انتہی۔
دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (23 / 3)۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا رمضان میں قی سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اگر تو انسان جان بوجھ کر عمداً قی کرے تو روزہ ٹوٹ جائیگا، اور اگر بغیر عمد و ارادہ کے قی خود بخود آئے تو روزہ نہیں ٹوٹتا، اس کی دلیل ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس پر قی غلبہ کر جائے (یعنی خود بخود آئے) تو اس پر قضاء نہیں اور جو شخص خود قی کرے اسے قضاء کرنی چاہیے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (720) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

تو اگر آپ پر قی غالب آگئی ہو تو یہ روزہ نہیں توڑے گی، اگر انسان یہ محسوس کرے کہ اس کے معدہ میں گڑبڑ ہے، اور اس میں جو کچھ ہے وہ نکل جائیگا، تو کیا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ:

آپ اسے باہر آنے سے روکیں ؟

نہیں۔

یا پھر اسے جذب کر جاؤ ؟

نہیں۔

لیکن ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ: آپ حیادی موقف اختیار کریں، نہ تو جان بوجھ کر قی کریں، اور نہ ہی اس قی کو خود بخود آنے سے روکیں، اگر آپ جان بوجھ کر قی کریں تو روزہ ٹوٹ جائیگا، اور اگر آپ قی روکیں گے تو آپ کو ضرر اور نقصان ہوگا، اس لیے آپ اسے خود بخود آنے دیں آپ دخل نہ دیں، کیونکہ وہ نہ تو آپ کو ضرر دے گی اور نہ ہی روزہ توڑے گی " انتہی۔



دیکھیں: فتاویٰ الصیام صفحہ نمبر (231) .

واللہ اعلم .